سوال

(94)میں نے دس رکعات نمازادا کرنے کی نذرمانی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اللہ سبحانہ وتعالی کےلئے یہ نذرمانی تھی کہ اگرمیرے پاوں کا دردکم ہوجائے تومیں دس رکعات نمازپڑھوں گا۔ توکیا میرےلئے جائز ہے کہ میں روزانہ دودورکعت کرکے پانچ دنوں میں دس رکعتیں پڑھ لوں یا یہ واجب ہے کہ ایک ہی دن میں اورایک ہی وقت میں اکٹھی دس رکعتیں پڑھوں ، رہنمائی فرمائیں اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر سے نوازے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پوری ہوجائے یعنی پاوں کا دردکم ہوجائے توآپ کےلئے نذرکوفورا پوراکرنا واجب ہے ۔لہذا آپ کسی ایسے وقت میں جوممنوع نہ ہودس رکعات اس طرح پڑھیں کہ ہردورکعتوں کے بعدسلام پھیردیں،کیونکہ نبی کریم ﷺ کاارشاد ہے کہ ''رات اوردن کی نمازدودورکعت ہے ۔''اور آنحضرت ﷺ کاارشادگرامی ہے کہ ''جواللہ تعالی کی اطاعت کی نذرمانے تووہ اللہ تعالی کی اطاعت کواختیار کرے اورجواللہ تعالی کی نافرمانی کی نذرمانے تووہ اس کی نافرمانی نہ کرے ۔'' (صحیح بخاری)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص237

محدث فتویٰ